چھتیسویں دعا

جب بادل ، بجلی کو دیکھتے اور رعد کی آواز سنتے

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَيْنِ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِكَ وَ هٰذَيْنِ عَوْنَانِ مِنْ اَعْوَانِكَ يَبْتَدِرَانِ طَاعَتَكَ بِرَحْمَةٍ نَافِعَةٍ اَوْ نَقِمَةٍ ضَارَّةٍ فَلاَ تُمْطِرْنَا بِهِمَا لِبَاسَ الْبَلاَءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَ اَنْزِلْ عَلَيْنَا نَفْعَ هٰذِهِ السَّحَائِبِ وَ بَرَكَتَهَا وَ اصْرِفْ عَنَّا اَذَاهَا وَ مَضَرَّتَهَا وَ لاَ تُصِبْنَا فِيْهَا بِاٰفَةٍ وَلاَ تُرْسِلْ عَلٰى مَعَايِشِنَا عَاهَةً اَللّٰهُمَّ وَ اِنْ كُنْتَ بَعَثْتَهَا نِقْمَةً وَ اَرْسَلْتَهَا سَخْطَةً فَاِنَّا نَسْتَجِيْرُكَ مِنْ غَضَبِكَ وَ نَبْتَهِلُ اِلَيْكَ فِيْ سُؤَالِ عَفْوِكَ فَمِلْ بِالْغَضَبِ اِلَى الْمُشْرِكِيْنَ وَ اَدِرْ رَحٰى نَقِمَتِكَ عَلَى الْمُلْحِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ مَحْلَ بِلاَدِنَا بِسُقْيَاكَ وَاَخْرِجْ وَ حَرَ صُدُوْرِنَا بِرِزْقِكَ وَ لاَ تَشْغَلْنَا عَنْكَ بِغَيْرِكَ وَلاَ تَقْطَعْ عَنْ كَآفَّتِنَا مَادَّةَ بِرِّكَ فَاِنَّ الْغَنِيَّ مَنْ اَغْنَيْتَ وَ اِنَّ السَّالِمَ مَنْ وَ قَيْتَ مَا عِنْدَ اَحَدٍ دُوْنَكَ دِفَاعٌ وَ لاَ بِاَحَدٍ عَنْ سَطْوَتِكَ امْتِنَاعٌ تَحْكُمُ بِمَا شِئْتَ عَلٰى مَنْ شِئْتَ وَ تَقْضِيْ بِمَا اَرَدْتَ فِيْمَنْ اَرَدْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا وَ قَيْتَنَا مِنَ الْاَبَلاَءِ وَ لَكَ الشُّكْرُ عَلٰى مَا خَوَّلْتَنَا مِنَ النَّعْمَآءِ حَمْدًا يُخَلِّفُ حَمْدَ الْحَامِدِيْنَ وَ رَآئَهٗ حَمْدًا يَمْلاَءُ اَرْضَهٗ وَ سَمَائَهٗ اِنَّكَ الْمَنَّانُ بِجَسِيْمِ الْمِنَنِ الْوَهَّابُ لِعَظِيْمِ النِّعَمِ الْقَابِلُ يَسِيْرَ الْحَمْدِ الشَّاكِرُ قَلِيْلُ الشُّكْرِ الْمُحْسِنُ الْمُجْمِلُ ذُو الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ.

۱۔ بارالہا! یہ (ابرو برق) تیری نشانیوں میں سے دو نشانیاں اور تیرے خدمتگزاروں میں سے دو خدمت گزار ہیں جو نفع رساں رحمت یا ضرر رساں عقوبت کے ساتھ تیرے حکم کی بجا آوری کے لئے رواں رواں ہیں۔ تو ان کے ذریعہ ایسی بارش نہ برسا جو ضرر و زیاں کا باعث ہو اور نہ ان کی وجہ سے ہمیں بلا و مصیبت کا لباس پہنا۔

۲۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور ان بادلوں کی منفعت و برکت ہم پر نازل کر اور ان کے ضرور و آزار کا رخ ہم سے موڑ دے اور ان سے ہمیں کوئی گزند نہ پہنچانا اور نہ ہمارے سامان معیشت پر تباہی وارد کرنا۔

۳۔ بارالہا! اگر ان گھٹاؤں کو تو نے بطور عذاب بھیجا ہے اور بصورت غضب روانہ کیا ہے تو پھر ہم تیرے غضب سے تیرے ہی دامن میں پناہ کے خواستگار ہیں اور عفو و درگزر کے لئے تیرے سامنے گڑگڑا کر سوال کرتے ہیں۔ تو مشرکوں کی جانب اپنے غضب کا رخ موڑ دے اور کافروں پر آسیائے عذاب کو گردش دے۔

۴۔ اے اللہ ہمارے شہروں کی خوش سالی کو سیرابی کے ذریعہ دور کردے اور ہمارے دل کے وسوسوں کو رزق کے وسیلہ سے برطرف کر دے اور اپنی بارگاہ سے ہمارا رخ موڑ کر ہمیں دوسروں کی طرف متوجہ نہ فرما اور ہم سب سے اپنے احسانات کا سرچشمہ قطع نہ کر، کیونکہ بے نیاز وہی ہے جسے تو بے نیاز کرے اور سالم و محفوظ وہی ہے جس کی تو نگہداشت کرے۔ اس لئے کہ تیرے علاوہ کسی کے پاس (مصیبتوں کا) دفعیہ اور کسی کے ہاں تیری سطوت و ہیبت سے بچاؤ کا سامان نہیں ہے۔ تو جس کی نسبت جو چاہتا ہے حکم فرماتا ہے اور جس کے بارے میں جو فیصلہ کرتا ہے، وہ صادر کردیتا ہے۔

۵۔ تیرے ہی لئے تمام تعریفیں ہیں کہ تو نے ہمیں مصیبتوں سے محفوظ رکھا اور تیرے ہی لئے شکر ہے کہ تو بڑی سے بڑی نعمتوں کا عطا کرنے والا اور بڑے سے بڑے انعامات کا بخشنے والا ہے۔ مختصر سی حمد کو قبول کرنے والا اور تھوڑے سے شکریئے کی بھی قدر کرنے والا ہے اور احسان کرنے والا اور بہت نیکی کرنے والا اور صاحب کرم و بخشش ہے۔ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور تیری ہی طرف (ہماری) بازگشت ہے۔

urdu.duas.org